## نیپرا نے کے الیکٹرک کے 7 سالہ سرمایہ کاری کے روڈ میپ پر فیصلہ دے دیا

کراچی، 24 اپریل، 2024: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے مالی سال 2030 تک یوٹیلٹی کے ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن منصوبے پر فیصلہ دیا ہے جو کمپنی کی ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن میں ہونے والے نقصانات کو کم کرنے اور اس کے کسٹمر بیس میں اضافے کی کوششوں کو متحرک کرے گا اور موجودہ ضروریات اور مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پاور یوٹیلیٹی کے بنیادی ڈھانچے کو تقویت دے گا ۔

صارفین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے تناظر میں بجلی کی مستحکم، محفوظ اور بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پاور یوٹیلیٹی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ نجکاری کے بعد سے 544 بلین روپے کی سرمایہ کاری نے کے الیکٹرک کو اپنے کسٹمر بیس اور بجلی کی کھپت کو دوگنا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ٹی اینڈ ڈی (D&T) کے نقصانات کو نصف سے زیادہ کرنے کے قابل بنایا ہے۔

یہ منصوبہ ریگولیٹری گائیڈ لائنز کے مطابق پیش کیا گیا تھا اور مارچ 2023 میں ایک سماعت ہوئی جہاں کے الیکٹرک کی انتظامیہ نے اسٹیک ہولڈرز کو مالی سال 2024 سے مالی سال 2030 تک کے منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس مدت کے لیے، کے الیکٹرک نے واضح طور پر سرمایہ کاری کے شعبوں جیسے بجلی کی ترسیل میں اضافہ، توانائی کے نقصان میں کمی، نیٹ ورک کی بحالی، دیکھ بھال اور حفاظت کے لیے ترجیحات اور منصوبوں کی نشاندہی کی ہے۔ ڈیجیٹائزیشن بھی ان آپریشنل ایریا پر توجہ کا ایک مرکزی شعبہ ہے۔ سرمایہ کاری کے منصوبے میں مزید اے ایم آرز (AMRs) انسٹال کرنے اور ٹیکنالوجی کو لاگو کیا جیسے کہ جدید ڈسٹری بیوشن منیجمنٹ سسٹمز اور میٹر ڈیٹا مینجمنٹ سسٹمز کا خاکہ پیش کیا گیا ہے تاکہ اندرونی عمل کو مضبوط کیا جا سکے اور مزید شفافیت بھی متعارف کرائی جا سکے۔

ٹرانسمیشن پلان میں گرڈز اور ٹرانسمیشن لائنوں کے اضافے کا تصور کیا گیا ہے ۔ جو کے الیکٹرک کے نیٹ ورک کے انحصار کو مزید مضبوط کرے گا اور نیشنل گرڈ سے اضافی بجلی کے حصول کو قابل بنائے گا۔

اس موقع پر تبصرہ کرتے ہوئے، سی ای او کے مونس علوی نے کہا، "اگلے 7 سالوں میں، ہم ٹارگٹڈ سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی پر مبنی مداخلتوں کے ذریعے شہر کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن میں 2 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان تمام اسٹیک ہولڈرز کی کوششوں کو تسلیم کرنا چاہتا ہوں جو اس سفر کا حصہ رہے ہیں اور جو ہمارے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور ہمیں مستقبل کے لیے تیار کرنے کے لیے ہمارے ساتھ کام کرتے رہیں ہیں۔

سرمایہ کاری کا منصوبہ کمپنی کے پاور ایکوزیشن پروگرام سے مکمل ہم آہنگ ہے جس کے ذریعے کے الیکٹرک نے 2030 تک اپنے جنریشن مکس میں قابل تجدید توانائی سے 30 فیصد حصہ حاصل کرنے کے اپنے مستقبل کا تصور پیش کیا ہے۔ اس سلسلے میں کمپنی نے 640 میگاواٹ کے قابل تجدید منصوبوں کی ایک اور آر ایف پیز ( RFPs ) ریگولیٹری سے منظوری بھی حاصل کی ہے ۔ سب کے لیے سستی توانائی کا حصول اس مشن میں اہم کڑی ہے۔

کے الیکٹرک نیپرا کے فیصلے کا تفصیلی جائزہ لے رہی ہے اور نیپرا کے ساتھ رابطے میں ہیں ، سرمایہ کاری کے منصوبے پر بروقت عملدرآمد سے مستحکم بجلی کی فراہمی اور ٹیرف پر مثبت اثر انداز ہونگے۔

### کے الیکٹرک کا تعارف

کے الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جسے پاکستان میں 1913 میں کے ای ایس سی (KESC) کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ 2005 میں نجکاری کی گئی، کے الیکٹرک پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے (66.4) فیصد حصص کے ای ایس (KES) پاور کی ملکیت ہیں، سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم جس میں سعودی عرب کی الجمیہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ)، کویت، اور انفراسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (IGCF) شامل ہیں۔ حکومت پاکستان بھی کمپنی میں 24.34 فیصد شیئر ہولڈر ہے جبکہ باقی حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔